

مشن

﴿ اسلام کی قوت میں خم آگیا ہے۔ عیسائی مبلغین کا جوش و خروش ﴾

(اشرقی یورپ اور سویت یونین میں سو شلزم کی ناکامی سے عیسائی مبلغین کے طبق میں پائی جانے والی توقعات میں نئی جان پڑگئی ہے۔ ”دنیا برائے سعی“ کی اس خواہش کو مزید تقویت اس وقت ملی جب عراق کی جنگی کوششیں بُری طرح ناکام ہو گئیں۔ مبلغین کے طبق میں اے ”عیسائی دنیا“ کی قیح قرار دیا چاہا ہے۔ اور ان کے خیال میں یہ امر اس بات کا ایک اور ثبوت ہے کہ خدائی حیات انسیں حاصل ہے۔ فریل میں prophecy Today میں شائع شدہ ایک مضمون ”اسلام کی قوت میں خم آگیا ہے“ کی تفصیل پیش کی جا رہی ہے۔)

”عراق کی جنگی کوشش کی ناکامی سے دنیا پر اسلام کے اثر و نفع کو سخت دھچکا لگا ہے اور بلاشبہ یہ اثر و نفع بخال نہیں ہو سکے گا۔ اسلامی جماد [دنیا پر ظلمی کی جدوجہد جس میں جنگ کا زیریغہ بھی شامل ہے۔ آئی تاریخ سے ایسے کوئی اسارت نظر نہیں آتے کہ اسلامی ملکتوں کی جانب سے اس مقصد کے لیے متعدد اقدام ہو سکتا ہے۔ اتحاد و اتفاق کی کمی کا انعام حالیہ ایران۔ عراق جنگ سے بخوبی ہو چکا ہے اور یہ عدم اتحاد و اتفاق ذرا کم تر درجے میں عرب ملکوں کے اندر اور ان کے مابین جاری سیاسی ہستکاموں اور سرحدی تازاختات کی صورت میں واضح ہے۔“

اللہ نے انسیں ہر سمت سے کیوں دوچار ہونے دیا؟

”اتحادی افواج میں ہی عراقی حدود میں داخل ہوئیں، عراقی سپاہیوں نے ان کے سامنے ہتھیار ڈال دیے اور سکھ کا سائبیں لیا۔ یہ سپاہی ایک بے رحم رہنما کے پاٹھ میں مہروں کی حیثیت رکھتے تھے جنہیں اگلے مورچوں پر تعینات کر دیا گیا تھا اور خود ”رہنما“ کو اسلام کے چچے کا فرمایا روحانی طاقتوں نے اپنی تحول میں لے رکھا تھا۔ اس مثال سے واضح ہوتا ہے کہ کس طرح دنیا بھر میں تقریباً ایک ارب انسان ایسے نظام بائے حکومت میں کٹھ پتلیاں بننے ہوئے ہیں جو اپنے طور پر اسلام کے چچے کا فرمایا روحانی قوتوں کے تصرف میں ہیں۔ ان لوگوں کے دلوں میں عراق کی ٹکست میں ہی ٹک کے ریع بنا شروع کرے گی، روحانی طاقتوں کی گرفت و مصلی پڑنے لگے گی۔ یقیناً لاکھوں کی تعداد میں لوگ یہ سوال پوچھنے لگیں گے کہ اللہ نے انسیں ہر سمت سے

دوچار کیوں ہونے دیا۔ اور شاید ان میں سے کچھ یوں کی طرف راغب ہوں گے۔ ”
بری پیش گوئیوں کو ابھی پورا ہوتا ہے۔

”ظیجی جنگ کے نتیجے میں ایک نئے دور کا آغاز ہوا ہے۔ بلاشبہ مشرق و سلطی میں ابھی بہت کچھ ہوتا ہے۔ ان میں یا سلی کو وہ بری پیش گوئیاں بھی شامل ہیں جن کا تعلق اسرائیل اور اس کے خلاف اقوامِ عالم کے اکٹھے ہے۔ تاہم مسلم فصل کی کٹائی کا موسم یقیناً ان پہنچا ہے اور عیسائیوں کو یہ موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ اے اپنی اوکین ترجیح قرار دیتے ہوئے اس سے بھر پور فائدہ اٹھائیں۔“

”خدا کے بندوں کے پیش نظراب یہ مم ہے کہ وہ آئندہ اقدام کے لیے خداوند کی حکمتِ عملی کی جستجو کریں۔ عیسائیوں کو مسلمانوں (جو انسان، ہیں اور ان میں سے کچھ عراق کے مایوسِ فوجی، ہیں) اور بذاتِ اسلامی نظریہ حیات کے درمیان واضح فرق کرنا چاہیے۔ اسلام کی جڑیں روحاںی دنیا میں پیوست، میں مگر اس کے متصف کو وہ لوگ عملی چارہ پہناتے ہیں جو کہ ارض پر اس نظریے کو قبول کرتے ہیں۔ ان اسلامی رہنماؤں پر نظر رکھنے کی مسلسل ضرورت ہے جو نظریے کے ساتھ مکمل طور پر وابستگی اختیار کیے ہوئے ہیں۔ سیاست، مقامی حکومت خود اختیاری، قانونی دھانچے اور مدرسے جیسے قوی اداروں کے اندر اسلام کے مطالبات کو جنہیں اسلامی رہنماؤں اور درست سمجھتے ہیں، تسلیم کرنے کا متواتر دباؤ کی ہو سکتا ہے۔ تاہم اس متواتر دباؤ کے ساتھ ساتھ ہمیں یہ دکھائی دیتا ہے کہ مسلمان معاشروں میں ایسے لوگوں کی تعداد میں اضافہ ہو گا جو زندہ ”نجات دہننے“ کو تلاش کرنا چاہیں گے اور اے پالیں گے۔“

”چنانچہ فصل کاٹ لی جائے گی۔ چاہے حالت اس کے لیے پوری طرح سازگار نہ بھی ہوں۔ یہ کٹائی کا موسم ہے۔ اسلام کے پیغام کو دھپکا لگ چکا ہے اور وقت آگیا ہے کہ اب عیسائیت کا واضح اور کھلپیغام منصہ شہود پر نمودار ہو۔“

محسوں کرنے کی ضرورت

”برطانیہ میں سینکڑوں مسجدیں اور اسلامی ادارے بہت مستحکم حالت میں ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ مسلمانوں کی آبادی اندرازاً بیس لاکھ کے قریب ہے۔ ان لوگوں میں سے بیشتر اسی سر زمین اور مسلمان گھر انوں میں پیدا ہوئے ہیں۔ مسلمان آبادی کا سب سے بڑا گروہ بر صغیر پاک وہندے کے تعلق رکھتا ہے اور برطانیہ کے قصبوں اور شہروں میں ان کی بری بڑی آبادیاں

ہیں۔ اسلام ایک مکمل صنایعِ حیات اور تبلیغی اساس پر مبنی مذہب ہے جو علیحدہ کمیونٹی بنانے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور یہ کمیونٹی گرد نواح کے غیر اسلامی معاشرے میں اپنے اثر و نفوذ کو چڑھانے اور اپنے نظریے کی تحریک کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔"

مغربی معاشرے میں مسلم اثرورسخ

"ایسی تنظیمیں جو مذکورہ بالامقاومت کی تائید کرتی ہیں۔ ان میں سے ایک لیسٹر میں قائم

دی اسلامیک فاؤنڈیشن ہے۔

1981ء میں اس کی جانب سے ایک شایستہ اہم دستاویز "مغرب میں اسلامی تحریک" کے عنوان سے شائع کی گئی جو باخصوص افغانستان میں بُڑے اداروں میں فروغِ اسلام کے واضح مقاصد کا تعین کرتی ہے۔ یہ تنظیم ملک بھر میں تقدیم کے لیے وسیع نوعیت کا تمدیری میں مواد اور کتابچے شائع کرتی ہے۔ دستاویز میں اسلام سے متعلق نسبتاً سادہ اور زیادہ قابل قبول حقائق کو من موبہنے انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ تنظیم اجتماعات کے موقعیں پر باخصوص نوجوانوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے وہیو قلمیں بھی تیار کرتی ہے۔ نوجوانوں میں تبلیغِ اسلام کے لیے جوش وجذبہ کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ دی اسلامیک فاؤنڈیشن Focus کے نام سے ایک ماہنامہ شائع کرتی ہے جس میں عالمی سطح پر مسکی تبلیغی سرگرمیوں کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔ اس طرز کی مطبوعات کا اثر بہت سے مستقر عیاسیوں کو خاموش کر سکتا ہے کہ وہ جو کچھ رکھتے یا لکھتے ہیں، اس کی نگرانی کی جا رہی ہے۔ تاہم Focus کا اپنا دعویٰ یہ ہے کہ اس کی توجہ عیسائی۔ مسلم تعلقات پر ہے۔"

"مسلم ریکارڈ ٹرست ایک اور تنظیم ہے جو لندن میں قائم ہے اور تعلیم کے حوالے سے مسلم نقطہ نظر پیش کرتی ہے۔ جامع اسکولوں میں اسلامی عقیدے کو شامل کروانے اور پروان چڑھانے کے لیے اس نے قابلِ لحاظ حد تک تفہذ حاصل کر لیا ہے۔ نیز خود مختار مسلم سکول اور کل الجمیں کیے گئے ہیں۔ ان اداروں کے ظہور سے واضح ہوتا ہے کہ مغربی معاشرے میں مسلمان تنظیمیں کس قدر مضبوطی سے قائم ہیں اور اپنے مقصد کی تحریک کے لیے جگہ بنانچکی ہیں۔"

• بے حرمتی کے قانون کو ناکام بنانے کی کوشش

"ہم اس منظر کو ان تنظیموں کی مثالوں سے کئی ہننا پھیلا کر پیش کر سکتے ہیں جو معاشرے میں اسلامی عقیدے کے مختلف پہلوؤں کو بری ممارت سے اباگر کرنے میں مصروف ہیں، اور

اس مقصد کے لیے ترغیب اور اشتہار کی تکنیک پورے طور پر استعمال کر رہی ہیں۔ بعض اوقات حکم مکمل نگداں کی کیفیت ہوتی ہے میں سلطان رشدی کے معاملے میں پیدا ہوئی اور بعض اوقات دسکی چھپی موقع پرستی موجود ہوتی ہے۔

"اسلامی برادری کی طرف سے بے حرمتی کے قانون کو سبوتاڑ کرنے کی جو کوشش کی چاربی ہے، اے بريطانیہ میں غالباً وقت کا سب سے نمایاں چیز قرار دیا جاسکتا ہے۔ اگر دوسرے مذاہب کو شامل کرنے کے لیے "بے حرمتی کے قانون" میں کسی قسم کی توسعی کی گئی تو اس کے تجھے میں عیسائی عقیدہ زیر زمین پلاجھا نے کا۔ مسلمانوں نے جب ایک دفعہ کسی ایسے فرد کے خلاف جو اسلامی عقیدے کے مطابق تدبیں مذہب کا مرکب ہوا ہے، قانون کے استعمال کا اقتیار حاصل کر لیا تو یہ نوع کو خدا کا یہٹا بخشنے والے ہر کسی کو بلاشبہ پھر یہاں کی پیشیاں بھگتتا ہوں گی۔ چنانچہ اس امر کو یقینی بنانا چرچ کی ذمہ داری ہے کہ اس طرز کی نئی قانون سازی کی مزاحمت کی جائے گی۔ برعکس سیاست دان ہمارے لیے یہ کام سرانجام نہیں دیں گے۔"

جہاد کی روح

"عیسائیوں کو اس بات کا احساس کر لینا چاہیے کہ کسی علاقے میں مسجد کی تعمیر ایک ایسے کے قیام کے مترادف ہے جہاں سے اسلام کی تبلیغ اس کی تمام صورتوں میں ہو سکتی ہے۔ مسجدوں کے میناروں سے بلند ہونی والی اذان میں یہ اعلان شامل ہے کہ اللہ ہی اللہ ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پیغمبر ہیں۔ نماز بھی اس اعلان کی حاصل ہے اور سلم ارادوں کی عماز ہے۔"

خوشخبری "ماکا پر چار کیجھے۔"

"برطانیہ سیست مغربی ملکوں میں اسلام کی پیش رفت کے طور پر اسلامی اداروں کی شکل میں مگر ان چوکیوں کا قیام شاید اس بات کی علامت ہے کہ مذہب اسلام کے خلاف قومی سطح پر مزاحمت کو گمزد رکھا جا رہا ہے۔ اگر یہ سوچ درست ہے تو قوموں کی گمزوری کی علامت یہ بھی ظاہر کرتی ہے کہ عالم گیر چرچ پیش رفت کے لیے تیار ہے۔ وقت آگیا ہے کہ عیسائی من آگے بڑھیں، تلوار کے ساتھ نہیں بلکہ اس خوش خبری کے ساتھ جس کا تعلق دنیوی ہادیت کے ساتھ ہے۔ اور یہ کام جوش و جذبہ اور حقیقت پسندی کے ساتھ سرانجام پانا چاہیے۔ حقیقت میں مسلمانوں تک با بل کا پیغام پہنچانا وقت کی اولین ضرورت ہے۔"